رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز
بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰؓ

لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دار قطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

(طبع جدید مع تخریج و تصحیح، مزید تقاریظ و اضافۂ تحقیقات)
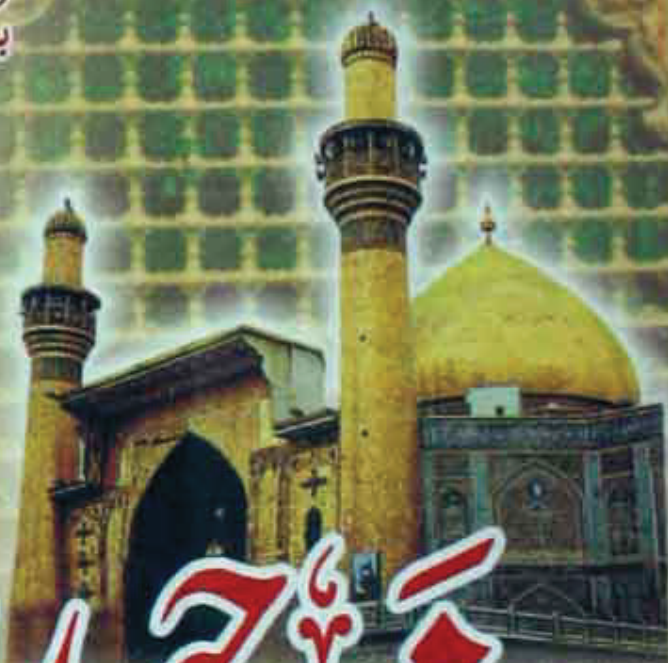
تالیف

خادم العصر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودھا
048-3215204

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم

بارِ اول	تعداد-/1000 اگست 2008ء
بارِ دوم	تعداد-/1000 دسمبر 2008ء
بارِ سوم	تعداد-/1000 جون 2009ء
بارِ چہارم	تعداد-/2000 اگست 2009ء
بارِ پنجم	تعداد-/1100 جون 2010ء
بارِ ششم	تعداد-/1100 جنوری 2011ء

ملنے کے پتے

اویسی بک سٹال

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

5-6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
0321-9407699

اللہ ﷺ محراب کے ساتھ ٹیک لگا کر تشریف فرما ہو گئے۔ ایک عورت تھال میں کچھ کھجوریں لے کر آئی اور وہ کھجوریں نبی کریم ﷺ کے سامنے رکھ دی گئیں۔ آپ ﷺ نے ان میں سے ایک کھجور پکڑی اور فرمایا اے علی یہ کھجور کھاؤ گے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک بڑھایا اور کھجور میرے منہ میں رکھ دی۔ پھر دوسری کھجور پکڑی اور مجھے اسی طرح فرمایا میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے دوسری کھجور بھی میرے منہ میں رکھ دی۔ یہاں میری آنکھ کھل گئی۔ میرے دل میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شوق مجھے تڑپا رہا تھا اور کھجور کی مٹھاس میرے منہ میں تھی۔ میں نے وضو کیا اور مسجد کو چلا گیا۔ میں نے عمر کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ محراب کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔ میں نے چاہا کہ انہیں اپنا خواب سناؤں۔ مگر میرے بولنے سے پہلے ایک عورت آ گئی اور مسجد کے دروازے پر کھڑی ہو گئی۔ اس کے پاس کھجوروں کا تھال تھا۔ وہ تھال عمر کے سامنے رکھ دیا گیا۔ عمر نے ایک کھجور پکڑی اور فرمایا اے علی یہ کھجور کھاؤ گے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ انہوں نے کھجور میرے منہ میں رکھ دی۔ پھر دوسری کھجور پکڑی اور اسی طرح فرمایا میں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر باقی کھجوریں اصحاب رسول ﷺ میں تقسیم کر دی گئیں۔ میں چاہتا تھا کہ مجھے مزید کھجور ملے۔ عمر نے فرمایا اے میرے بھائی اگر رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اس سے زیادہ کھجوریں دی ہوتیں تو ہم بھی آپ کو زیادہ دے دیتے۔ مجھے تعجب ہوا اور میں نے کہا جو کچھ میں نے رات خواب میں دیکھا ہے اللہ نے آپ کو اسکی اطلاع دے دی۔ عمر نے فرمایا اے علی مومن دین کے نور سے دیکھتا ہے۔ میں نے عرض کیا اے امیر المومنین آپ نے سچ فرمایا۔ میں نے اسی طرح خواب میں دیکھا ہے اور میں نے آپکے ہاتھ سے وہی ذائقہ اور لذت پائی ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس سے ذائقہ اور لذت محسوس کی تھی (الریاض النضرۃ جلد ۱ صفحہ ۳۳۱، ازالۃ الخفا جلد ۲ صفحہ ۱۶۸۔۱۶۹)۔ یہی قطب الاقطاب کا منصب ہے جو رسالت کا مظہر ہوتا ہے۔

ثانیاً خود علماءِ اہل سنت نے اس بات کی تصریح فرمائی ہے کہ وہ بارہ خلفاء جو نبی کریم ﷺ کے بعد تشریف لائیں گے ان میں سے پہلے چار کے نام ابوبکر، عمر، عثمان اور علی ہیں۔ ملاحظہ ہوں کتب عقائد مثلاً شرح فقہ اکبر وغیرہ اور فتاویٰ مہریہ صفحہ ۱۴۵۔

حضرت علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: اللہ کی زمین میں ہر وقت خلیفہ کا ہونا ضروری ہے، وہ خلیفہ کبھی تو صرف ظاہری طور پر متصرف ہوتا ہے جیسے سلاطین، اور کبھی

باطنی طور پر متصرف ہوتا ہے جیسے اقطاب۔اور بعض میں ظاہری اور باطنی دونوں قسم کی خلافتیں جمع ہوتی ہیں جیسے خلفائے راشدین ابوبکراور عمر بن عبدالعزیز (نسیم الریاض جلد۲ صفحہ۲۱۵)۔

حضرت علامہ سید آلوسی رحمۃ اللہ علیہ لَا تَحْزَنْ کے تحت لکھتے ہیں: اس میں اشارہ ہے کہ ابوبکر صدیق ﷛ کو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں وہی منزلت حاصل تھی جو حضور ﷺ کو اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں حاصل تھی، وہ اللہ کے حبیب کے حبیب ہیں (روح المعانی جلد۵ صفحہ۲۰۲)۔

دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ: مولانا شیخ خالد نقشبندی قدس سرہ نے ایک دن خطاب فرمایا کہ کاملین کے مرتبے چار ہیں۔ نبوت جسکے قطب مدار ہمارے نبی ﷺ ہیں، پھر صدیقیت جسکے قطب مدار ابوبکر صدیق ﷛ ہیں، پھر شہادت جسکے قطب مدار عمر فاروق ﷛ ہیں، پھر ولایت جس کے قطب مدار علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ ہیں۔ کسی نے حضرت عثمان ﷛ کے بارے میں سوال کیا کہ ان کا مرتبہ نبوت کے بعد تین خلفاء کے مراتب میں کیا ہے؟ فرمایا آپ ﷛ کو شہادت کے مرتبے میں سے بھی حصہ ملا ہے اور ولایت کے مرتبے میں سے بھی حصہ ملا ہے، اور آپ کے ذوالنورین ہونے کا عارفین کے نزدیک یہی مطلب ہے (روح المعانی جلد۳ صفحہ۱۰۶ تحت اولئک مع الذین انعم اللہ علیھم الآیۃ وقال لم اظفر علی التفصیل الذی ذکرہ مولانا الشیخ)۔

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: جو صدیقین کی گردنوں کو پھلانگ جاتا ہے وہ نبوت میں جا پہنچتا ہے، اور یہ دروازہ اس وقت بند ہے۔ شیخ اکبر قدس سرہ نے نبوت اور صدیقیت کے درمیان ایک مقام ثابت کیا ہے جسے مقام قربت کا نام دیا ہے، اور یہ وہ راز ہے جو ابوبکر کے سینے میں سجا دیا گیا ہے جسکی طرف حدیث میں اشارہ ہے، پس نبی ﷺ اور ابوبکر ﷛ کے درمیان اصلاً کوئی آدمی نہیں فَلَیْسَ بَیْنَ النَّبِیِّ ﷺ وَ اَبِیْ بَکْرٍ ﷛ رَجُلٌ اَصْلاً (روح المعانی جلد۳ صفحہ۱۰۷)۔

حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے بھی الملفوظ میں خلفائے راشدین علیہم الرضوان کو اپنے اپنے دور کے غوث قرار دیا ہے (ملفوظات اعلیٰ حضرت صفحہ۲۳۷)۔

ثالثاً ان کے بعد والے مقدس افراد بھی مولا علی ﷛ کی اولاد ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء علی ابیہا وعلیہا الصلوٰۃ والسلام کی وجہ سے سادات ہیں۔ اگر آپ کا زعم تسلیم کرلیا جائے تو پھر بھی اس کا سبب سیدۃ النساء ہیں نہ کہ مولا علی۔ ورنہ مولا علی کی اولاد دیگر ازواج میں سے کثرت سے موجود تھی اور آج بھی موجود ہے۔ بلکہ روافض نے ایک خاص